احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات یکم فروری 2007ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات یکم فروری 2007ء 12 محرم 1428 ہجری یکم تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 24

ایمان و یقین

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ:۔

یقین ایمان ہی کا دوسرا نام ہے

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب قول النبی بنی الاسلام)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقت میں معلم اور واعظ کا تو اتنا ہی فرض ہے کہ وہ بتا دیوے۔ دل کی کھڑکی تو خدا کے فضل سے کھلتی ہے۔ نجات اسی کو ملتی ہے جو دل کا صاف ہو۔ جو صاف دل نہیں وہ اچکا اور ڈاکو ہے۔ خداتعالیٰ اسے بری طرح مارتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص65)

نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خداتعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے۔ اس فضل کے حصول کے لئے خداتعالیٰ نے اپنا جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا وہ قانون یہ ہے۔ ان کنتم تحبون الله (-) اگر اس پر دلیل پوچھو تو یہ ہے کہ نجات ایسی شے نہیں ہے کہ اس کے برکات اور ثمرات کا پتہ انسان کو مرنے کے بعد ملے بلکہ نجات تو وہ امر ہے کہ جس کے آثار اسی دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں کہ نجات یافتہ آدمی کو ایک بہشتی زندگی اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے پابند بکلی اس سے محروم ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص518)

درحقیقت نجات ایمان سے ہے اور خداشناسی کی اس وقت بڑی ضرورت ہے کیونکہ خداشناسی کے بغیر گناہ کی ناپاک زندگی پر موت وارد نہیں ہوتی اور خداشناسی کا پہلا زینہ یقین ہے خداتعالیٰ اور اس کی عجیب در عجیب قدرتوں اور طاقتوں پر سچا ایمان اور یقین معرفت کا نور عطا کرتا ہے اور دل میں اس سے ایک قوت پیدا ہوتی ہے پھر انسان اس قوت کے ساتھ گناہ کا مقابلہ کرسکتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 414 حاشیہ)

جس قدر انسان کشمکش سے بچا ہوا ہو اسی قدر اس کی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ کشمکش والے کے سینہ میں آگ لگی ہوتی ہے اور وہ مصیبت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس دنیا کی زندگی میں یہی آرام ہے کہ کشمکش سے نجات ہو۔ کہتے ہیں کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا راستہ میں ایک فقیر بیٹھا تھا جس نے بمشکل اپنا ستر ہی ڈھانکا ہوا تھا۔ اس نے اس سے پوچھا کہ سائیں جی کیا حال ہے؟ فقیر نے اسے جواب دیا کہ جس کی ساری مرادیں پوری ہوگئی ہوں اس کا حال کیسا ہوتا ہے اسے تعجب ہوا کہ تمہاری ساری مرادیں کس طرح حاصل ہوگئی ہیں۔ فقیر نے کہا جب ساری مرادیں ترک کردیں تو گویا سب حاصل ہوگئیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جب یہ سب حاصل کرنا چاہتا ہے تو تکلیف ہی ہوتی ہے لیکن جب قناعت کرکے سب کو چھوڑ دے تو گویا سب کچھ ملنا ہوتا ہے۔ نجات اور مکتی یہی ہے کہ لذت ہو دکھ نہ ہو۔ (ملفوظات جلد دوم ص326)

چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات وسکنات افعال واقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا۔ تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خداتعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔ کیونکہ صادق کا وجود خدانما وجود ہوتا ہے۔

انسان اصل میں اُنْسَانِ ہے یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے ایک انس وہ خدا سے کرتا ہے دوسرا انس انسان سے۔ چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اسے وہ نور عطا کرتی ہے جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص5)

زبان سے دعویٰ کرنا کہ میں نجات پا گیا ہوں یا خداتعالیٰ سے قوی رشتہ پیدا ہوگیا ہے۔ آسان ہے لیکن خداتعالیٰ دیکھتا ہے کہ وہ کہاں تک ان تمام باتوں سے الگ ہوگیا ہے جن سے الگ ہونا ضروری ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے وہ پالیتا ہے۔ سچے دل سے قدم رکھنے والے کامیاب ہو جاتے ہیں اور منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص492)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کردیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

کمپیوٹر ٹریننگ پروگرام

طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ

موجودہ دور میں بنیادی کمپیوٹر ٹریننگ ہر شعبہ زندگی کیلئے انتہائی اہمیت اختیار کرچکی ہے۔ موجودہ دور کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کیلئے طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں مختلف کورسز جاری ہیں۔ یہ کورسز ہر شعبہ زندگی کیلئے یکساں مفید اور ضروری ہیں۔ ضرورت مند حضرات داخلہ کے حصول کیلئے صبح 9 بجے تا 12 بجے اور شام 4 بجے تا 6 بجے دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تشریف لاسکتے ہیں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2006ء

کا فائنل رزلٹ

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2006ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق فائنل رزلٹ شائع کیا جارہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	مدیحہ احمد بنت چوہدری داؤد احمد	991	فیڈرل
2	جنرل گروپ	تقیہ ساریہ بنت ڈاکٹر صفی اللہ	939	فیڈرل

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	ذیشان محمود ابن محمود الرحمٰن	977	گوجرانوالہ
2	پری میڈیکل	تیمور خان ابن نصیر احمد خان	961	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	نائیلہ مبشر بنت مبشر احمد	979	ملتان

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	وردہ عزیز بنت عزیز احمد	961	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	علی عمیر ابن چوہدری ظہیر احمد	946	لاہور بورڈ
3	پری میڈیکل	محمد رحمٰن ابن بشارت احمد خان مرحوم	957	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	ثمینہ افضل بنت محمد افضل	952	فیصل آباد
5	جنرل گروپ	سہیل احمد ابن فیاض طاہر	929	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اعجاز صادق ابن یوسف صادق	928	لاہور
2	پری میڈیکل	عزہ انیس منصوری بنت انیس احمد منصوری	950	لاہور
3	جنرل گروپ	طاہر محمود ابن چوہدری فضل احمد	914	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	آمنہ طاہر بنت طاہر احمد	902	فیصل آباد

(ناظر تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم عبدالقدوس صاحب ساکن ڈولیاں جٹاں تحصیل وضلع کوٹلی آزادکشمیر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم آفتاب احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ زینب قیصر صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد قیصر صاحب ساکن انٹار یوکینیڈا مورخہ 30 دسمبر 2006ء کو مکرم محمد آصف صاحب مربی سلسلہ ضلع فیصل آباد نے مبلغ 5ہزار کینیڈین ڈالرز پر کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب ڈرائیور نظارت علیاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا نواسہ عزیزم حاشر قیوم کینیڈا میں پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہے۔ ڈاکٹرز نے آپریشن کر کے پانی نکال دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ و مامون رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم پروفیسر (ر) شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے اکثر طبیعت خراب رہتی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر محمد ارشد قریشی صاحب کو دل کی تکلیف ہوئی ہے ہسپتال داخل کروایا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا پہلے سے بہتر ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے ایک عزیز مکرم منصور جاوید صاحب ابن مکرم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم نشاط کالونی بیدیاں روڈ لاہور مورخہ 5جنوری 2007ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 55 سال وفات پاگئے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 7 جنوری 2007ء کو مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں دعا کے ساتھ تدفین ہوئی۔ آپ مکرم شیخ نورالدین صاحب مرحوم آف جالندھر کے پوتے تھے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم راشد منصور صاحب اور بیٹی مکرمہ منصورہ صائمہ صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عادل محمود صاحب بابت ترکہ
مکرم ملک عبدالغنی اعوان صاحب)

مکرم عادل محمود اعوان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک عبدالغنی اعوان صاحب ولد مکرم ملک محمد دین اعوان صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6/23 محلّہ دارالیمن برقبہ ایک کنال الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ ایک کنال ہماری ہمشیرہ مکرمہ رفعت شمیم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مرحوم کے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ رفعت شمیم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ شاہدہ غنی صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم ملک بشارت محمود صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ نعیمہ غنی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم شاہد محمود صاحب اعوان (بیٹا)
6۔ مکرم آصف محمود صاحب اعوان (بیٹا)
7۔ مکرم عادل محمود صاحب اعوان (بیٹا)
8۔ مکرم ناصر محمود صاحب اعوان (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆......☆

(مکرم کلثوم اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم منور احمد صاحب)

مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم منور احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 18/25 واقعہ محلّہ دارالصدر برقبہ 11 مرلہ میں سے 1 مرلہ 253 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 1 مرلہ 253 مربع فٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ کلثوم احمد اختر صاحب (بیوہ)
2۔ مکرمہ شمیم کوثر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم فرخ منور صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم احتشام منور صاحب (بیٹا) ذہنی طور پر معذور ہے)
5۔ مکرمہ فرزانہ منور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انگریزی سے ترجمہ: محمد ضیاء اللہ صاحب

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

غیروں کی نظر میں

راست باز شخص

انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں لکھا ہے پرانے وقتوں کے بے شمار شواہد ملتے ہیں کہ وہ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) ایسے کھرے اور راست باز شخص تھے جن کو بہت سے ایسے لوگوں نے معزز سمجھا اور ان کے وفادار ساتھی بنے جو خود بھی سچے لوگ تھے۔

نوع انسانی کے نجات دہندہ

جارج برنارڈ شا لکھتے ہیں

اگر کوئی ایسا مذہب ہے جو نہ صرف انگلستان بلکہ تمام یورپ پر چھا سکے تو وہ صرف اسلام ہی ہوسکتا ہے۔

میں نے ہمیشہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کی تعظیم کی ہے کیونکہ اس میں ایک حیران کن حرارت ہے۔ میرے نزدیک یہ واحد مذہب ہے جس میں ایسی گنجائش ہے جو زندگی کے بدلتے ہوئے حالات سے مطابقت رکھتی ہو اور ہر زمانے کے تقاضوں کو پورا کرے۔

میں نے اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کا بغور مطالعہ کیا ہے اور میری دانست میں وہ نوع انسانی کے نجات دہندہ ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا کوئی شخص موجود دنیا کا حاکم کل بن جائے تو وہ تمام مشکلات کو اس طرح حل کر لے گا کہ امن اور خوشی کا دور دورہ ہو جس کو کہ آج دنیا ترس رہی ہے۔ میں یہ پیشگوئی کر چکا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین کل کے یورپ کو بھی اسی طرح قابل قبول ہوگا جیسا کہ اسے آج کے یورپ نے اپنانا شروع کردیا ہے۔

(The Genius of Islam, Vol 1,p-8, 1936)

سب سے بڑی شخصیت

مؤرخ لامرٹائن Historian Lamar Tine لکھتے ہیں۔

اگر انسانی منزلت کی انتہا تین چیزوں سے متعین کی جاتی ہے، یعنی (1) ہدف کی عظمت (2) وسائل کی کمی اور (3) حیرت انگیز کامیابی، تو پھر تاریخ میں بڑی سے بڑی شخصیت کا مقابلہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہرگز نہیں ہوسکتا۔

دنیا کے مشہور ترین لوگوں نے صرف ہتھیار بنائے، قوانین مرتب کئے اور بڑی بڑی سلطنتیں قائم کیں۔ انہوں نے فقط مادی قوت پیدا کی جو اکثر و بیشتر ان کی آنکھوں کے سامنے ہی برباد ہوگئی۔ لیکن اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے نہ صرف فوجی لوازمات اور قواعد و قوانین بنائے اور اس کے ساتھ حکمرانوں اور عوام کو بیدار کیا، بلکہ اس وقت کی دنیا کی ایک تہائی آبادی کو بھی متحرک کر دیا۔ اس سے بڑھ کر مصنوعی بتوں کو مٹایا، عقائد درست کئے، ذہنوں کو جلا بخشی اور انسانی روح کو بیدار کیا۔

فتح کے بعد اس نے ضبط اور فراخ دلی کا مظاہرہ کیا کیونکہ اس کا مطمح نظر انسانی سوچ کو درست کرنا تھا نہ کہ حکومت اور سلطنت کے لئے تگ ودو کرنا۔

وہ متواتر دعا میں مصروف رہا، خدا سے ہمکلام رہا اور اس کی وفات کے بعد کی فتوحات حیران کن واقعات ہیں۔ کیا یہ سب کچھ ایک مصنوعی دعویدار کی نشانیاں ہیں یا ایک محکم ایمان جس نے صحیح عقائد کو پھر سے زندہ کیا؟ اس ایمان کے دو اجزا تھے۔ پہلا خدا کی وحدت اور اس کا مادیت سے ارفع ہونا۔ دوسرا یہ بتانا کہ خدا کیا نہیں ہے۔ ایک جزو نے مصنوعی خداؤں کو گرا دیا اور دوسرے جزو نے صحیح عقائد کو کھول کر بیان کر دیا۔

وہ فلاسفر بھی تھا، مقرر بھی، پیغامبر بھی، قانون رائج کرنے والا بھی اور ضرورت کے وقت لڑنے والا بھی۔ دلائل کی جنگ جیتنے والا بھی اور ایسے صحیح عقائد رائج کرنے والا بھی جو کسی بھی مادی آلائش سے پاک ہوں۔

اسے بیس مملکتوں کا خالق بھی کہا جا سکتا ہے اور صرف ایک روحانی مملکت کا منبع بھی۔ یہ تھا وہ شخص جسے ہم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام سے جانتے ہیں۔

اگر ہم وہ تمام پیمانے نظر میں رکھیں جن سے انسانوں کی عظمت جانچی جاتی ہے، تو کیا ہمیں کوئی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بڑی شخصیت نظر آتی ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔

(Historie de la Torquie, Paris, 1854, Vol 2, P276-277)

اعلیٰ اخلاق کا نمونہ

ڈان کلہاڈ شرما (Dawn Clhad Sharma) لکھتے ہیں۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اعلیٰ اخلاق اور خاطر داری کی روح تھے اور انہوں نے اپنے قرب و جوار پر ایسے اثرات چھوڑے کہ وہ دوامی حیثیت اختیار کر گئے۔

(The Prophet of the East Calcutta 1953,P-12)

جمہوریت کا سبق

سروجنی نیڈو (Sarojini Naidu) نے بیان کیا۔

یہ (اسلام) پہلا مذہب ہے جس نے جمہوریت کا سبق دیا اور اسے رائج بھی کیا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب اذان دی جاتی ہے تو عبادت گزار دن میں پانچ مرتبہ ایک ہی صف میں رکوع و سجود کرتے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں کہ صرف اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔

میں بار بار اس جذبہ سے متاثر ہوئی کہ اس (اسلام) نے سب انسانوں کو بھائی بھائی بنا دیا۔

(Ideals of Islam, Madras 1981,P-169)

ایڈورڈ گبن اور سمن اوکلے (Edward Gibbon and Simon Ockley) لکھتے ہیں۔

اسلام قبول کرنے کے لئے انسان کو صرف یہ سادہ اور ابدی اصول ماننا پڑتا ہے کہ خدا ایک ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے پیامبر ہیں۔ خدا کا تصور کسی مادی شے سے نہیں ظاہر کیا جاتا اور پیغامبر کو بشریت کی حدود وصفات سے ماورا نہیں سمجھا جاتا۔ اس (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے ماننے والوں کی عقیدت کو ہمیشہ عقل اور مذہب کے اصولوں کے دائرے میں محدود رکھا۔

(History of the Saracen Empire, London, 1870,P54)

قوموں کی تنظیم

پروفیسر Hurgronje لکھتے ہیں۔

اسلام کے پیغامبر نے مختلف اقوام کو ایک لڑی میں پرو کر بین الاقوامی یگانگت کی بنیاد رکھی اور یہ اعلان کرکے کہ تمام قومیں ایک ہیں اور سب انسان بھائی بھائی ہیں، ایک ایسا اصول قائم کیا جس کو تمام اقوام کی سوچ پر فوقیت حاصل ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کوئی اور قوم یہ کام نہ کرسکی جو اسلام کے اصولوں نے اجماع اقوام کے لئے کیا اور اس طرح بالآخر قوموں کی تنظیم League of Nations ظہور میں آئی۔

انسانوں کے دلوں پر حکومت

مہاتما گاندھی (Mahatma M.K.Gandhi) کہتے ہیں۔

میری یہ خواہش تھی کہ میں اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی صفات کو سمجھوں جو آج بھی لکھو کھہا انسانوں کے دلوں پر حکومت کرتا ہے۔

میرا یہ یقین راسخ ہو گیا کہ اوائل سے اسلام ہرگز تلوار کے ذریعہ لوگوں کے دلوں اور ان کی تہذیب میں پیوست نہیں ہوا۔ اس انقلاب کی وجوہات یوں شمار ہو سکتی ہیں: اسلام کی انتہائی سادگی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی انتہائی انکساری ان کا اپنے وعدوں کی سختی سے پابندی کرنا ان کی اپنے دوستوں اور پیروؤں کے لئے از حد محبت ان کا کلیۃً بے خوف اور نڈر ہونا۔ خدائے واحد اور اپنے مشن پر یقین کامل رکھنا۔ ان سب شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تلوار نہیں بلکہ مندرجہ بالا صفات تھیں جن کی بدولت تمام روکیں دور ہوئیں اور قدم بڑھتا ہی گیا۔ جب میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح کی دوسری جلد ختم کی تو مجھے افسوس ہے کہ میں اس عظیم شخص کی زندگی کے متعلق مزید مواد حاصل نہ کرسکا۔

دنیا کو روشن کیا

تھامس کارلائل (Thomas Carlyle) لکھتے ہیں۔

مجھے یہ حیرانی ہوتی ہے کہ ایک شخص نے کیسے مختلف سیلانی اور پراگندہ قبائل کی خانہ جنگی کو ختم کرکے اور انہیں یکجا کرکے فقط دو عشروں میں ایک طاقتور اور مہذب قوم بنا دیا۔ جو بہتانوں کا طومار مغرب نے (بزعم خود نیک نیتی سے) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر عائد کیا ہے وہ سراسر ہمارے لئے شرم کا باعث ہے۔ وہ ایک خاموش نفس تھے جو اس گروہ میں سے تھے جو کلیۃً سنجیدہ اور پُرعزم ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنے رب کے حکم کے مطابق دنیا کو روشن کر دیا۔

(Heroes and Heroworshipers)

کمال درجہ کامیابی

مائیکل ایچ ہارٹ (Michael H.Hart) لکھتے ہیں۔

میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان تمام اشخاص سے افضل سمجھتا ہوں جنہوں نے اس دنیا پر دائمی اثرات چھوڑے۔ ممکن ہے میرے اس بیان پر کچھ لوگوں کو حیرانی ہو اور بعض معترض بھی ہوں۔ لیکن وہ (صلی اللہ علیہ وسلم) واحد شخص ہیں جنہوں نے دینی اور دنیوی دونوں میدانوں میں کمال درجہ کامیابی حاصل کی۔

(Influential Persons in History, New York, 1978,P-33)

مندرجہ بالا اقتباس امریکی مصنف Michael H.Hart کی مشہور و معروف کتاب The 100 A Ranking of the most influential persons in history سے لیا گیا ہے۔

اس کتاب کا سب سے پہلا باب حضور نبی کریمؐ کی مختصر سوانح حیات طیبہ پر مشتمل ہے جس کے بعد مصنف نے وہ وجوہ درج کی ہیں جن کی بناء پر وہ حضور نبی کریمؐ کو کیوں انسانی تاریخ کی ایسی شخصیت قرار دیتا ہے جس نے تاریخ عالم پر سب سے زیادہ گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ اس کے بعد وہ کتاب کے باقی ابواب میں دنیا کی دوسری 99 شخصیات کے مختصر حالات لکھ کر جنہوں نے اس کے خیال میں انسانی تاریخ کو درجہ بدرجہ متاثر کیا ان کا ذکر کرتا ہے۔ ایک غیر مسلم مصنف کا حضور نبی کریمؐ کی ذات والا صفات کو مندرجہ بالا خراج عقیدت یقیناً رسول اللہؐ کے سب غلاموں کے لئے باعث صد راحت اور مسرت ہوگا۔

حضرت ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود صاحب (بیعت 1902ء وفات 9 فروری 1916ء)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

صالح، غریب پرور، صاف گو، نماز باجماعت کے نہایت پابند، حضرت مسیح موعود کے عاشق اور خلافت کے دلدادہ حضرت ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب 1902ء میں سلسلہ احمدیہ سے وابستہ ہوئے اور تادمِ آخر اس وابستگی کو نبھایا۔ آپ موضع آڑہ ضلع مونگھیر صوبہ بنگال (بھارت) کے رہنے والے تھے لیکن اپنی ملازمت کے سلسلے میں راولپنڈی میں مقیم تھے اور یہیں سے بیعت کی توفیق پائی تھی۔

قبولِ احمدیت

آپ کے بیٹے حضرت ملک عبدالعزیز صاحب آپ کے قبولِ احمدیت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میرے والد ڈاکٹر الٰہی بخش مرحوم کہوٹہ ضلع راولپنڈی میں ڈاکٹر تھے وہاں سے ان کی تبدیلی چترال ہوئی وہاں جانے کیلئے میرے والد راولپنڈی آئے یہاں انہوں نے حضرت مسیح موعود کا لیکھرام کے متعلق مباہلہ کا اشتہار پڑھا اور چترال سے ان کی واپسی پر جب لیکھرام قتل ہوگیا تو ان کے دل نے گواہی دی کہ حضور سچے مہدی ہیں اور اخبار و کتب قادیان سے منگوانے لگے اور دوسروں کو بھی سنانے لگے اور بعض کمزوریوں کی وجہ سے بیعت سے ہچکچاتے تھے آخر ایک احمدی سے ملاقات ہوئی اس نے کہا آپ بیعت کرلیں انشاء اللہ کمزوریاں دور ہو جائیں گی اسی لئے تو حضرت آئے ہیں۔ مَیں اس وقت اَپر پرائمری میں پڑھتا تھا اور دل ہی دل میں ایک رغبت پیدا ہوگئی۔ آخر 1902ء میں والد صاحب رخصت لے کر مکان آتے وقت قادیان شریف لے گئے اور مَیں نے اور انہوں نے اکٹھی حضرت مسیح موعود کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔"

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 253)

اخبار البدر 26 جون 1903 صفحہ 184 پر باپ بیٹا دونوں کی بیعت کا اندراج موجود ہے۔

"ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب۔ راولپنڈی۔

عبدالعزیز صاحب۔ راولپنڈی"۔

قبول احمدیت کے بعد آپ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے اور جماعتی ضروریات کو اپنی سعی کے مطابق پورا کرتے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار البدر ایک جگہ لکھتے ہیں:۔

"البدر کی توسیع اشاعت کے لئے ..... ان احباب کا خصوصیت سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے نومبر 1903ء سے لے کر اب تک اس کی اشاعت میں سعی فرمائی اور خریدار پیدا کئے خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دیوے .... جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب۔ راولپنڈی"۔

(البدر 8 مارچ 1904ء صفحہ 2 کالم 2)

اسی طرح ایڈیٹر اخبار الحکم لکھتے ہیں: "مَیں نہایت شکر گذاری کے ساتھ ان احباب کی فرستادہ رقوم کی رسید دیتا ہوں جنہوں نے قیام کالج کے لیے ایک آنہ فنڈ میں چندہ بھیج دیا ہے یہ ایک آنہ ماہوار جو دو سال تک ہر احمدی دے گا ایک صدقہ جاریہ ہوگا..... جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب۔ راولپنڈی۔

(الحکم 17 جولائی 1905ء صفحہ 12 کالم 4)

قادیان میں سکونت

آپ بطور ڈاکٹر راولپنڈی میں کام کر رہے تھے جہاں سے سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدے سے ریٹائر ہوئے اور پنشن لینے کے بعد قادیان چلے آئے اور محلہ دار العلوم میں سکونت اختیار کی۔ قادیان میں اس وقت دو شفا خانے تھے ایک شفاخانہ دارالعلوم اور دوسرا شفاخانہ اندرون شہر۔ آپ شفاخانہ دارالعلوم کے انچارج مقرر ہوئے اور آخری عمر میں یہیں خدمات بجالاتے رہے یہاں تک کہ مولا کے حضور سے بلاوا آگیا۔ 12/اپریل 1914ء خلافت ثانیہ کے انتخاب کے بعد قادیان میں مجلس وکلاء و قائم مقامانِ جماعت ہائے مقامات مختلفہ کا اجلاس ہوا جس میں آپ نے بھی شرکت کی، شاملین اجلاس کے اسماء میں آپ کا نام 168 نمبر پر ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب سب اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ قادیان موجود ہے۔

(الفضل 20 اپریل 1914ء صفحہ 16)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت کی توفیق

18 نومبر 1910ء بعد از نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل گھوڑے پر سے گر پڑے اور آپ کی پیشانی پر شدید چوٹیں آئیں، حضور کی اس حالت میں دیگر ڈاکٹران کے علاوہ حضرت ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کو بھی عظیم خدمت کی توفیق ملی۔ جب حضور گھوڑے سے گرے تو آپ کو اٹھا کر زخم پر پانی بہایا گیا۔ حضرت ڈاکٹر بشارت احمد صاحب، ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب اور شیخ عبداللہ صاحب نے زخموں کو درست کیا اور کلوروفام کے بغیر زخم کو سی دیا۔ اس کے بعد ایک لمبے عرصہ تک آپ کو حضور کی خدمت کی توفیق ملتی رہی۔

اخبار بدر میں حضور کی صحت کے متعلق رپورٹ باقاعدگی سے چھپتی رہی:۔

"زیادہ تر ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہی اس خدمت میں مصروف ہیں..۔"

(بدر 15 دسمبر 1910ء صفحہ کالم 3)

"اس ہفتہ زیادہ تر معالجہ کی خدمت ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کے سپرد رہی۔"

(اخبار بدر 12 جنوری 1911ء صفحہ 1)

"ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب جنہوں نے بیماری کے دوران میں نہ صرف طبی خدمت کی ہے بلکہ رات دن برابر ہر طرح خدمت میں جوش کے ساتھ مصروف رہے ہیں دو روز سے ایک ضروری کام کے واسطے راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔" (بدر 2 فروری 1911ء صفحہ کالم 1)

"ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب بھی راولپنڈی سے واپس آگئے ہیں اور بدستور حضرت کی خدمت میں مصروف ہیں۔"

(بدر 9 فروری 1911ء صفحہ 1 کالم 1)

حضور کی صحت کے متعلق آپ کی ایک رپورٹ یوں درج ہے:۔

"خدا کے فضل سے حضرت صاحب کا زخم اب بہت اچھا ہے بلکہ عنقریب بھرنے کو ہے اور امید ہے کہ ہفتہ عشرہ تک زخم بالکل خشک ہو جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔ پرسوں بباعث سوءِ ہضم کے چند اسہال ہو کر طبیعت ضعیف ہوگئی تھی اب آرام ہے۔ درس بخاری شریف کا دیتے ہیں۔ ممکن ہے سوءِ ہضم کی وجہ یہی دماغی محنت ہو جو شاید ان دنوں میں زیادہ ہوئی۔ بندہ (ڈاکٹر) الٰہی بخش بقلم خود۔"

غرض یہ کہ حضور کی اس حالت میں آپ کو حضور کے بہت ہی قریب رہنے کا موقع ملا، آخری عمر میں حضور نے ایک موقع پر اپنی اس بیماری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جب میں بہت بیمار ہوگیا تھا تو ان ایام میں ہمارے ڈاکٹروں نے میری بڑی خدمت کی۔ ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب رات کو بھی دباتے رہتے انہوں نے بہت ہی خدمت کی میرا رونگٹا رونگٹا ان کا احسان مند ہے...."

(اخبار بدر 11 دسمبر 1913ء صفحہ 2)

جون 1909ء میں نظام وصیت کے ساتھ منسلک ہوئے آپ نے اپنی جائیداد کا تیسرا حصہ دعوت الی اللہ کے لئے سپرد صدر انجمن کیا۔ اخبار بدر 24 جون 1909ء صفحہ 2 کالم 3 پر ایڈیٹر صاحب نے غلط فہمی سے یہ شائع کر دیا کہ آپ کا ارادہ 1/3 حصہ وصیت کا نہ تھا لیکن آپ کے بیٹے کی تحریک سے آپ نے یہ وصیت کی لیکن جب آپ نے یہ خبر پڑھی تو فوراً اس کا ازالہ کرتے ہوئے آپ نے اخبار میں اعلان شائع کرایا کہ یہ وصیت میں نے بخوشی اپنے ارادے اور مرضی سے کی ہے۔

(بدر یکم جولائی 1909ء صفحہ 11 کالم 3)

وفات

حضرت ڈاکٹر صاحب نے 9 فروری 1916ء کو بعارضہ نمونیا و فالج وفات پائی، حضرت سید سرور شاہ صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ آپ کی وفات پر اخبار الفضل نے لکھا:۔

"ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب سب اسسٹنٹ سرجن جو ہائی بورڈنگ کی ڈسپنسری میں کام کیا کرتے تھے شب درمیان 9-10 فروری کو تین بجے سحری کے وقت بعارضہ نمونیا و فالج فوت ہوگئے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم خوب آدمی تھے۔ صالح، غریب پرور، صاف گو، نماز باجماعت کے نہایت پابند، دارالعلوم میں رہتے مگر میں نے سخت سے سخت جاڑے میں ہمیشہ انہیں نداءِ فجر سے پہلے بیت مبارک میں موجود دیکھا ہے حضرت خلیفہ اول کی جو خدمت ایام بیماری میں انہوں نے کی کہ اکثر رات کا حصہ وہ جاگتے گزار دیتے اور پھر ادنیٰ سے ادنیٰ خدمت بجا لانے کو موجب فخر سمجھتے وہ بھی مقیمانِ قادیان کو معلوم ہے۔ قیام خلافت ثانی کے دن اور اس کے بعد ان کیلئے بہت امتحان کا وقت تھا کیونکہ مولوی محمد علی صاحب سے رشتہ داری بھی تھی اور احسانات کے علاوہ باہم تعلقات بھی گہرے تھے مگر ڈاکٹر صاحب بالکل ان سے الگ ہوگئے اور جب کبھی مجھے ملے ان پیغام والوں کے حال پر رنج اور غضب ظاہر کیا۔ ڈاکٹر صاحب کی عمر غالباً 72 سال تھی مگر بال ابھی زیادہ تر سیاہ تھے آپ کی اولاد بہت سی ہے جس میں سے پچھلی مرحومہ بیوی کے بچے چھوٹے چھوٹے ہیں ایک لڑکا اسمٰعیل نام...اور بابو بشیر وفات کے وقت موجود تھے۔ مرحوم کا جنازہ گیارہ بجے مولانا سرور شاہ صاحب نے بہ جماعت کثیر پڑھا اور مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔"

(الفضل 12 فروری 1916ء صفحہ 1)

اہلی زندگی

آپ کی اہلیہ کا نام محترمہ فاطمہ سکینہ صاحبہ تھا جو یکم ستمبر 1915ء کو بعمر 30 سال قادیان میں فوت ہوئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔

(الفضل 7 ستمبر 1915ء صفحہ 1 کالم 1)

آپ کی اولاد میں سے جن کا علم ہو سکا ہے ان میں:

(1) حضرت ملک عبدالعزیز صاحب۔ آپ کو حضرت ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہی داخلِ احمدیت ہونے کی توفیق ملی۔ حضرت مسیح موعود کی زیارت کا شرف حاصل تھا آپ کی روایات رجسٹر روایات رفقاء میں محفوظ ہیں۔ آپ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل ہیں۔

(2) محترم ڈاکٹر ملک محمد اسماعیل صاحب آف پٹنہ صوبہ بہار (بھارت)۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی اور 1923ء میں ہندو یونیورسٹی

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

محمود و ایاز

آیئے آپ کو ایک قصہ سنائیں۔ مگر یہ کوئی فرضی قصہ نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت، تعجب انگیز بھی۔ دلچسپ بھی اور ایمان افروز بھی۔

ایک نوجوان میٹرک پاس کر چکا۔ اس کے والد محترم اللہ کو پیارے ہو چکے۔ ذریعۂ معاش کوئی نہیں سرکاری نوکری اس نوجوان کو اس لئے پسند نہیں کہ موسم سرما میں دفتر دس بجے سے چار بجے شام تک ہوتے ہیں یہ امر تو قابل برداشت، مگر نوجوان کو یہ برداشت نہیں کہ جمعہ کی نماز کیلئے چھٹی نہیں ہوتی اس لئے سرکاری نوکری تو خارج از امکان ٹھہری تو ایسے میں کیا کیا جائے؟ والد صاحب جب زندہ تھے ٹرنک بیچتے تھے چلئے یہی کاروبار سہی اور نوجوان نے کچھ ٹرنک خرید کے دوکان میں رکھ لئے۔ ان کی آمد سے تعلیمی اخراجات پورے ہونے لگے۔ میٹرک تو پاس کر لیا مگر اب کیا کیا جائے؟ پیسے کم۔ دوکان کیلئے مال لایا جاتا تو جلد بک جاتا اور دوکان خالی۔ مستقبل کی سوچ میں پڑے ہوئے اللہ کے حضور جھکے ہوئے وہی کارساز ہے ایک دوست مشورہ دیتا ہے کہ ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کر لو بظاہر ایک ناممکن العمل مشورہ گھر میں کھانے کو کچھ نہیں اور مشورہ مل رہا ہے ڈاکٹری کا چار سالہ کورس مکمل کرنے کا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ مہربان ہو تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ دوست کے مشورہ سے ریاست سے ایک وظیفہ کیلئے درخواست دے دی۔ ایک انگریز افسر کے سامنے پیش ہوئے۔ عجیب بات کہ نہ اس نے کوئی سوال پوچھا نہ خاندانی حالات کو کریدا۔ پس وظیفہ والوں کی لسٹ میں شامل کر لیا اور یہ ممکن ہو گیا کہ ڈاکٹری کا چار سالہ کورس مکمل کیا جائے کہاں یہ کیفیت کہ بمشکل میٹرک کیا اور پھر وہ جو تھوڑا بہت ذریعہ معاش تھا ختم ہوا مگر اللہ نے ایسے سامان پیدا کئے کہ میڈیکل کا چار سالہ کورس مکمل ہوا اور آپ باقاعدہ ڈاکٹر بن گئے۔ قارئین نے بہت انتظار کیا کہ یہ معمہ حل ہو جائے۔ سو اب پردہ اٹھا ہی دیا جائے۔ یہ نوجوان تھے حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ایک مفلس نوجوان جو چار سالہ ڈاکٹری کورس کر کے باقاعدہ ڈاکٹر بن گئے۔ ٹھیک ہے انہیں وظیفہ ملا مگر اس غیبی امداد کی اصل وجہ کیا تھی؟ تو آیئے اس کی تھوڑی سی تفصیل ہو جائے یہ ایاز کی عقیدت تھی اس محمود سے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنایا اس کا ایک چھوٹا سا مظاہرہ۔ جب دکان پہ بیٹھا کرتے تو آہستہ آہستہ دکان خالی ہو گئی مگر ایک کونے میں چند ریشمی رومال اور خوبصورت دسترخوان پڑے تھے سوچا کہ کیوں نہ انہیں اپنے کرم فرما کو پیش کر دیئے جائیں۔ بظاہر ایک معمولی تحفہ لیکن اپنی آخری پونجی دے کر انسان بظاہر قلاش ہو جاتا ہے، اپنی اچھی چیز اپنے محبوب کو پیش کر دی۔ مگر یہ تو ابتداء تھی۔

تھوڑا سا پیچھے جاتے ہیں ابھی نویں جماعت میں تھے کہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی اور اس مہربان میں ایسی محبت اور اس محبّ میں ایسی کشش کہ جی چاہا کہ اسی در کے ہو رہیں۔ خواہ کتنی ہی قربانی کرنی پڑے اور اسی کی وجہ سے اس چھوٹے سے قصبہ قادیان میں ایسی کشش پیدا ہوئی کہ ہر دم اس کی طرف کھچے چلے گئے۔ جی چاہتا کہ ہر وقت اس محبوب ہستی کے قریب رہیں۔

ایک جلسہ پہ تشریف لے جاتے ہیں اجلاس تو رات پڑتے ہی ختم ہوا مگر ڈاکٹر صاحب کھانے کیلئے نہیں اٹھ رہے مبادا حضور پھر تشریف لائیں اور ایسا نہ ہو کہ ان کی دوبارہ زیارت اور تقریر سے محروم ہو جائیں لوگ لنگر خانہ کو جا رہے ہیں اور آپ کو کھانے سے کہیں زیادہ اس ہستی کی قربت کی خواہش۔ وہیں بیٹھے رہتے ہیں۔ بھوک سے نڈھال کیونکہ صبح آٹھ بجے کھانا کھایا تھا اور اب تقریباً آدھی رات ہو گئی۔ بہرحال بغیر کچھ کھائے پیئے اپنی آرام گاہ پہنچتے ہیں۔ رات کے تقریباً بارہ بجے دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے کوئی صاحب کہہ رہے ہیں کہ جن دوستوں نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا وہ لنگر خانہ پہنچ جائیں۔ مگر یہ رات کے بارہ بجے منتظمین کو خیال کس طرح آیا؟ اس کا انکشاف دوسرے روز ہوا جب حضور نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کو بلایا اور کہا ''معلوم ہوتا ہے آج رات کھانے کا انتظام اچھا نہ تھا کہ بعض مہمان بھوکے رہ گئے۔ کسی کی بھوک عرش تک پہنچی اور مجھے شدت سے الہام ہوا۔ جو بھوکے رہ گئے انہیں کھانا کھلایا جائے (اصل الہام عربی میں ہے)''۔ ایک اللہ کے پیارے پر اللہ کو ایسا پیار آیا کہ آسمان سے اس کی سفارش ہو رہی ہے۔ بھوک کا انعام ملا تو کتنا شاندار۔ کتنے پیارے لوگ! اور کتنا اعلیٰ انعام!!

واپس چلتے ہیں۔ جون 1912ء کو محترم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو چار سالہ کورس کے بعد ڈاکٹری کی سند مل گئی۔ شرط یہ تھی کہ ملازمت ریاست پٹیالہ میں کرنی ہوگی۔ مگر اس خلیفہ وقت کے عاشق کو نوکری کا اتنا خیال نہیں تھا جتنا کہ اپنے آقا کی قربت کا کوئی وسیلہ پانے کا اور اس کے سامان پیدا ہو گئے پہلی بار 1917ء میں حضور کے بخار کیلئے مشورہ اور دوائی دی۔ اور خوش ہوئے کہ قریب ہونے کے سامان پیدا ہوئے۔ 1918ء میں حضور کو انفلوئنزا کا حملہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے دو دن کی رخصت لی۔ جا کے حضور کو دوائی دی۔ مگر کچھ تو بیماری اس بات کا تقاضا کر رہی تھی کہ اتنا مختصر علاج کارگر نہیں ہوگا اور کچھ حضور سے قربت کی خواہش سامان پیدا کر رہی تھی۔ سو دو دن کی رخصت کو تین ماہ کی رخصت میں بدلنے کیلئے ڈاکٹر صاحب نے لکھ دیا۔ خواہش کے مطابق ایاز کو محمود کی قربت بھی ایسی ملی کہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب حضور کے کمرے میں ہی فرش پر بستر بچھا کے سوئیں اور بغیر اجازت کے باہر نہ جائیں۔ سرکار تو ناراض مگر انہیں اتنی خوشی کہ بیان سے باہر۔ ایک آرزو ایک دیرینہ خواہش پوری ہو رہی ہے اور بھرپور انداز میں۔ بہرحال تین ماہ حضور کی قربت میں گزرے اور پھر ڈاکٹر صاحب واپس پٹیالہ چلے گئے۔ دل تو نہیں چاہ رہا تھا مگر مجبوریاں حائل ہو رہی تھیں۔ ایک طرف یہ کشش اور دوسری طرف یہ مجبوری کہ ریاست نے چار سالہ تعلیم دی اور اس کے معتمد یہ توقع رکھے ہوئے تھے کہ ڈاکٹر صاحب ڈیوٹی پہ حاضر رہیں گے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب ہیں کہ اس کو نبھانا بھی چاہتے ہیں مگر پیار کی کشش کسی اور طرف کھینچ رہی ہے۔ سیدہ امۃ الحی صاحبہ کی بیماری کی اطلاع ملتی ہے اور آپ جھٹ سے 6 ماہ کی رخصت کیلئے عرضی دے دیتے ہیں اعتراض ہوتا ہے کہ اتنی لمبی چھٹی نہیں مل سکتی۔ ایک مشکل آن پڑی ایک طرف اپنے پیارے کی کشش اور دوسری طرف قاعدہ اور قانون حائل۔ مگر جانا تو ہے لکھ دیتے ہیں کہ اگر پوری تنخواہ پہ چھٹی نہیں مل سکتی تو آدھی تنخواہ پہ ہی دے دی جائے۔ اس طرح ایک خاصے لمبے عرصہ کیلئے قادیان میں ٹھہرنے اور حضور کے خاندان کے قریب رہنے کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ مگر چھ ماہ کے بعد پھر واپس جانا ہوگا۔ لیکن اب تو حضور بھی بیمار ہیں نوکری جائے بھاڑ میں۔ نوکری اس قربت پہ قربان کی جا سکتی ہے۔ اس لئے اب استعفیٰ بھیج دیتے ہیں محکمہ کی طرف سے حکم آتا ہے کہ جنگ عظیم شروع ہو چکی ہے اس لئے استعفیٰ نامنظور۔ فوراً پہنچو ورنہ سارے تعلیمی اخراجات وصول کئے جائیں گے۔ دھمکی زوردار مگر اپنے آقا سے محبت کی کشش اس سے بھی زوردار۔ سو سب کچھ چھوڑ چھاڑ ایاز اپنے محمود کے پاس ڈیرہ لگا لیتا ہے اور پھر ساری عمر اپنے آقا کی قربت پہ قربان کر دیتا ہے۔ ایاز کی محمود سے قربت کی خواہش پوری ہوتی ہے۔

آپ کو نور ہسپتال کا چارج دیا جاتا ہے اور تنخواہ ہے 60 روپے ماہوار۔ مگر اب تو وہ خزانہ مل گیا کہ ہر روز حضور کی زیارت ہو رہی ہے (خاکسار مضمون نویس نے خود دیکھا کہ ہر جمعہ کو ڈاکٹر صاحب منبر کے قریب سب سے پہلے آگے بیٹھ جاتے تھے اگر خدانخواستہ حضور کو ضرورت ہو تو فوراً پوری ہو سکے۔ نیز قربت بھی ہو جائے) اب حضور کی زیارت ہو جاتی۔ لیکن حضور کو بھی دوستوں کی قلبی کیفیت معلوم ہو جاتی۔ ایک روز ڈاکٹر صاحب نے ایک نظم کہی (شاعر بھی تھے) مگر کسی کو بتلایا نہیں حضور کو ان کی قلبی کیفیت معلوم ہو گئی اور نظم سنانے کا ارشاد فرمایا۔ سو یہ بھی رہا ایک قربت کا رنگ کہ نظم ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں اور معلوم آقا کو بھی ہو جاتا ہے۔ دوریاں قربت میں بدل گئیں۔

ایک بار ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بیمار پڑ گئے۔ حضور ہر روز دو مرتبہ حال پوچھنے آتے بلکہ رات کے گیارہ بجے تک آپ کے پاس بیٹھتے۔ ایسا انعام کسی خوش نصیب کو ہی ملتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کے حصول کیلئے قربانی کی اور ساری عمر حضور کی خدمت میں گزار دی۔ محمود نے ایاز پہ شفقت فرمائی اور ایاز نے قربانی کا حق ادا کیا اور سعادتیں سمیٹتے ڈاکٹر صاحب نے عمر گزار دی۔ ؎

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

(بقیہ صفحہ 4)

بنارس سے بی ایس سی کی اور اول رہنے کے باعث گورنمنٹ سکالرشپ لے کر مزید تعلیم کے لئے انگلستان گئے اور رائل ویٹرنری کالج میں داخلہ لیا۔ اس وقت کے مربی سلسلہ انگلستان حضرت عبد الرحیم صاحب نیر لندن سے اپنی ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں:

عزیز ملک محمد اسمٰعیل خلف ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب مرحوم ٹارقی میں مقیم ہیں اور اپنے مختصر مقام میں تقسیم لٹریچر اور انفرادی گفتگو سے خدمتِ سرکار کرتے ہیں عزیز کو دعوت الی اللہ کی دھن ہے۔''

(الفضل 8 فروری 1924ء صفحہ 2)

اسی طرح بعض اور رپورٹوں میں بھی آپ کا ذکر موجود ہے۔ انگلستان سے واپسی پر آپ انڈیا میں سرکاری ملازمت پر چلے گئے اور ایک لمبے عرصے تک صوبہ بہار اور اُڑیسہ کے Director Animal Husbandry رہے اور اسی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے۔ آپ نے 18 جون 1972ء کو پٹنہ میں وفات پائی۔ آپ کی اولاد امریکہ میں مقیم ہے۔

(3) حضرت ڈاکٹر صاحب کے ایک بیٹے حضرت بشیر احمد ملک بھی رفیق تھے۔ ان کی اولاد میں سے کلیم احمد ملک صاحب (یوکے) نے 14 اکتوبر 2004ء کو لندن میں وفات پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جنازہ پڑھایا، ان کے بیٹے پروفیسر ڈاکٹر ندیم احمد ملک میڈیا سیکشن جماعت یوکے میں مستعد کارکن ہیں۔

(4) ملک محمد رفیق صاحب۔

(5) حضرت ڈاکٹر صاحب کی ایک بیٹی محترمہ جنت بی بی صاحبہ کا نکاح حضرت خلیفہ اول نے مکرم خلیل الرحمٰن صاحب ابن منشی عبد الرزاق صاحب بنارس چھاؤنی کے ساتھ پڑھا۔

(بدر یکم مئی 1913ء صفحہ 9)

سب سے زیادہ ٹین پیدا کرنے والا ملک

برازیل، چین، انڈونیشیا اور ملائیشیاء بالترتیب دنیا کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے سب سے زیادہ ٹین پیدا کرنے والا ملک ہے۔

تحریر: اردشیر کاؤس جی

Dawn-Nov 26, 2006

ایسا نہ ہو ہم بھول جائیں

دس سال پہلے 21 نومبر 1996ء کو ایک عظیم انسان کی وفات ہوئی۔ وہ پاکستان کے عظیم ترین افراد میں سے تھا۔ اس کا نام ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام تھا۔ جو اپنے وطن کی 59 سالہ زندگی میں واحد نوبیل لاریٹ تھا۔ اور اب تک دنیا کا پہلا...... جس نے یہ قابلِ قدر انعام حاصل کیا ہے۔

وہ ایک نہایت راسخ العقیدہ اور منکسر المزاج .... تھے ان کا مذہب ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی کا جزو لاینفک تھا۔ انہوں نے ایک دفعہ لکھا: ’’قرآن پاک ہمیں اللہ کے بنائے ہوئے قوانین فطرت کی سچائیوں پر غور کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ ہماری نسل کو یہ اعزاز بخشا گیا ہے کہ وہ اس کی قدرت کی ایک جھلکی دیکھ سکے۔ یہ ایک بہت بڑا انعام ہے جس کے لئے میں عجز اور انکساری کے ساتھ اس کا شکر ادا کرتا ہوں‘‘۔

ان کی سوانح حیات کے مطابق جو ان کو نوبیل انعام ملنے کے سال یعنی 1979 میں لکھی گئی تھی۔ وہ جھنگ میں 29 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد ماجد وہاں کے محکمہ تعلیم میں ملازم تھے۔ انہوں نے لاہور میں تعلیم حاصل کی اور جب 14 سال کی عمر میں میٹرک کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی کی تاریخ میں اعلیٰ ترین کامیابی حاصل کرنے کے بعد وہ سائیکل پر گھر واپس آئے تو پورا شہر ان کے استقبال کے لئے اُمڈ پڑا۔

انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظیفہ حاصل کیا۔ جہاں سے انہوں نے 1946ء میں ایم۔اے کا امتحان پاس کیا۔ اس پر انہیں کیمبرج کے سینٹ جان کالج میں داخلے کے لئے سکالرشپ ملا۔ 1949ء میں انہوں نے وہاں سے ریاضی اور طبیعات کے مضامین میں ڈبل فرسٹ ڈویژن کے ساتھ بی۔اے (آنرز) کیا۔ اس سے اگلے سال ان کو ڈاکٹریٹ سے پہلے کے درجے میں طبیعات کے میدان میں اعلیٰ ترین کارکردگی کی وجہ سے کیمبرج میں سمتھ پرائز سے نوازا گیا۔ ان کا تھیوریٹیکل فزکس پر پی ایچ ڈی کا مقالہ 1951ء میں شائع ہوا۔ اس کے فوراً بعد وہ اپنے وطن پاکستان لوٹ آئے۔ جہاں انہوں نے اپنے پرانے کالج میں ریاضی کا مضمون پڑھانا شروع کیا۔ 1952ء میں وہ پنجاب یونیورسٹی میں ریاضی کے شعبے کے انچارج مقرر کئے گئے۔ ان کا ارادہ تھا کہ وہ اپنے وطن میں تھیوریٹیکل فزکس میں تحقیقات کا ایک ادارہ قائم کریں۔ لیکن ایسا ہونا مقدر نہ تھا۔ جلد ہی ان کے اور ان کی جماعت کے خلاف حملے شروع ہو گئے۔

مارچ 1953ء کے آغاز میں پنجاب کے طول و عرض میں قادیانی احمدیوں کے خلاف علماء نے ہنگامے شروع کرا دیئے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ صوبے میں ہنگامے بہت شدید تھے اور لوگ مر رہے تھے اور زخمی ہو رہے تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ فوج کو بلانا پڑا اور ملک کو پہلے مارشل لاء کے تجربے سے گذرنا پڑا۔ یہ مارشل لاء لاہور میں لگایا گیا۔ جو اس سال وسط مئی تک لگا رہا۔ بوجھل دل کے ساتھ اور نہایت مایوسی کے عالم میں سلام 1954ء میں اپنے وطن کو چھوڑ کر کیمبرج کے لئے روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ لیکچرر مامور ہوئے۔ اس کے دس سال بعد اس عظیم طبیعات دان کے دل کی آرزو پوری ہو گئی۔ انہوں نے ٹریسٹے میں انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس قائم کیا اور اس میں مشہور زمانہ ایسوسی ایٹس کا وہ شعبہ قائم کیا جس میں دنیا بھر سے نوجوان طبیعات دان اپنی سالانہ چھٹیوں میں سکالرشپ پر جاتے ہیں اور اپنے دوسرے ساتھیوں کے ہمراہ تجربہ کار سینئر سائنس دانوں کے ساتھ تحقیقات میں شامل ہوتے ہیں۔

1957ء میں وہ امپیریل کالج لندن میں تھیوریٹیکل فزکس کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ یہ عہدہ ان کے پاس ڈائریکٹر آئی سی ٹی پی ٹریسٹے کے ساتھ ساتھ آخر دم تک رہا۔ ٹریسٹے میں قائم ان کے سنٹر کا مقصد انہوں نے ان الفاظ میں بیان کیا تھا۔ ’’ترقی پذیر ممالک کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تھیوریٹیکل فزکس کے میدان میں ترقیات کے بارے میں تربیت اور تحقیقات کی سہولیات بہم پہنچانا‘‘۔ جب 1968ء میں ان کو ایٹم برائے امن کا انعام ملا تو اس کی تمام رقم انہوں نے اس فنڈ میں ڈال دی جس سے نوجوان پاکستانی طبیعات دانوں کو ٹریسٹے میں تحقیقات کے لئے وظائف دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے نوبیل انعام کی تمام رقم ترقی پذیر ممالک کے طبیعات دانوں کے تحقیقاتی فنڈ میں دے دی۔ اور اس میں سے ایک پیسہ بھی اپنی ذات یا خاندان کے استعمال میں نہیں لائے۔

1979ء میں طبیعات کا نوبیل انعام جن تین سائنس دانوں کے مشترکہ حصہ میں آیا۔ وہ تھے ڈاکٹر سلام شیلڈ ان گلاشو اور سٹیون وائن برگ۔ ان کے سائنسی کارنامے کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا۔ دو بنیادی ذرات کے درمیان کمزور قوت اور الیکٹرو میگنیٹک قوت کے باہمی ملاپ کے میدان میں کام کرنے اور اس کے علاوہ کمزور نیوٹرل کرنٹ کے بارے میں پیشگوئی کرنے کے صلے میں یہ انعام دیا گیا۔

انہوں نے اپنے ملک کی خدمت کرنے کی مقدور بھر کوشش کی۔ لیکن انہیں ٹھکرا دیا گیا۔ اور ان کے لئے کام کرنا ناممکن بنا دیا گیا۔ وہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اور سائینٹفک کمیشن آف پاکستان کے ممبر تھے۔ وہ صدر پاکستان کے 1961ء کے ایوب دور سے لے کر 1974ء کے بھٹو دور تک سائنسی مشیر رہے۔ مسٹر بھٹو جو کہ جمہوریت پسند، سوشلسٹ اور انسانی حقوق کے علمدار سمجھے جاتے تھے ان کے دور میں سلام کے لئے اپنی مادر وطن کے لئے کام کرنا ناممکن بنا دیا گیا............

وہ ٹریسٹے میں اپنے گھر میں رہے اور وہاں اقوام متحدہ اور سٹاک ہام کے بین الاقوامی تحقیقی ادارہ برائے امن کے لئے کام کرتے رہے۔ اس دوران میں ان کو ایک کے بعد دوسرا ایوارڈ اور اعزاز ملتا رہا۔ وہ ان گنت اکیڈمیوں اور سوسائیٹیوں کے لئے منتخب ہوئے۔ ان کو ڈاکٹریٹ کی 27 عدد اعزازی ڈگریاں ملیں اور ان کے 250 کے قریب سائنسی مضامین چھپے۔

1990ء کے آغاز میں وہ اعصاب کے ایک لاعلاج عارضے میں مبتلا ہو گئے جس سے ان کی قوت گویائی اور جسمانی حرکت کی استعداد متاثر ہو گئی۔ لیکن ان کا ذہن بالکل صحیح کام کرتا رہا۔ 1996ء میں ان کی وفات ہو گئی۔ ان کا جسد خاکی پاکستان لایا گیا۔ اور انہیں ربوہ میں دفنایا گیا۔ ربوہ جس کا نام بعد ایک عظیم اور ’’لبرل‘‘ وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے تبدیل کر کے چناب نگر رکھ دیا تھا۔

وقف عارضی کی بے پایاں برکات

اور واقفین عارضی کے ایمان افروز تجربات

۔مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب تنویر آف مانگٹ اونچے اپنے وقف عارضی کی رپورٹ دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

حضور کے حکم کے مطابق کھانا خود تیار کرتا تھا۔ لوگ میرے پاس آ کر کھڑے ہو جاتے تھے چونکہ مجھے کوئی پریکٹس نہیں تھی کھانا پکانے کی۔ اس لئے لوگ کہتے تھے کہ کیا کر رہے ہو۔ کسی سے کھا لیا کرو۔ میں نے کہا کہ سارا سال پکی پکائی کھاتے ہیں کیا ہوا چند دن اپنے امام کے حکم کے مطابق کام کر لیا۔ غیر احمدی دوست کہتے کہ دیکھو ان احمدیوں میں اپنے خلیفہ کی کتنی قدر ہے۔ اور یہ کتنے منظم ہیں۔

2۔مکرم مبارک احمد صاحب و چوہدری نور احمد صاحب گوٹھ غلام محمد ضلع خیرپور میں اپنے ایام وقف گزارنے پر تحریر فرماتے ہیں ’’ہمیں اتنا مزہ وقف میں آیا کہ کبھی کسی کام میں ایسا لطف نہیں آیا‘‘۔

3۔عبداللطیف صاحب راجپوت صراف شاہ کوٹ شیخوپورہ لکھتے ہیں:۔

’’بندہ ہفتہ عشرہ بعارضہ بخار بیمار رہا اور اس کمزوری کی حالت میں چل پڑا کہ تمام قسم کی بیماریاں دور کرنے کی طاقت اس مولا کریم کو ہے اور اس کی منشاء کے مطابق بندہ جا رہا ہے۔ چنانچہ شیرو کے پہنچتے ہی بندہ بالکل صحت یاب ہو گیا عالیجاہ اتنا لطف آیا کہ جسے بے انداز لطف سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ بعض اپنی کمزوریاں دور کرنے کی توفیق ملی۔ بعض باتیں سمجھنے کی توفیق پائی‘‘۔

4۔مکرم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ٹوپی ضلع مردان میں وقف عارضی کے ایام گزار کر تحریر فرماتے ہیں:۔

’’حضور ان وقف عارضی کے ایام میں باقاعدہ تہجد ادا کی اور جو ذوق و شوق دعا کرنے میں ان دنوں میں نصیب ہوا زبان میں طاقت نہیں قلم میں طاقت نہیں کہ اس کو حیطۂ تحریر میں لائے اور یہ حضور کی اس بابرکت تحریک کی برکات میں سے ایک برکت ہے‘‘۔

5۔مکرم ملک عبدالجبار صاحب امیر جماعت احمدیہ ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں:۔

’’اس میں شک نہیں کہ وقف عارضی اور تعلیم قرآن پاک کی تحریکوں سے مردے زندہ ہو رہے ہیں۔

6۔مکرم عبدالحق صاحب گلار چی ضلع حیدر آباد لکھتے ہیں:۔

’’حضور کی عارضی وقف کی تحریک بہت ہی بابرکت ہے۔ اگر یہ جاری رہی تو کوئی جماعت یا جماعت کا فرد سست نہیں ہوگا۔ حضور میں نے پہلے باقاعدہ تہجد پڑھنے کی کوشش کی لیکن باقاعدہ تہجد پڑھنے کی عادت نہ تھی دوسرے مجھے نمازیں جمع کر کے پڑھنے کی سخت عادت پڑ گئی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے عارضی وقف کی وجہ سے تہجد پڑھنے کا عادی ہو گیا ہوں اور نمازیں جمع کر کے پڑھنے سے بھی نجات مل گئی ہے‘‘۔

(الفضل 25 مارچ 1970ء)

سب سے زیادہ کافی پیدا کرنے والا ملک

برازیل سب سے زیادہ کافی برآمد بھی برازیل ہی کرتا ہے کولمبیا اور انڈونیشیا بالترتیب دوسرے اور تیسرے بڑے کافی پیدا کرنے والے اور برآمد کرنے والا ممالک ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65786 میں عبداللطیف

ولد مولوی فضل احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کچا مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طیب جمیل احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 65787 میں عبدالسلام

ولد فقیر محمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زمین 15 کنال مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد طیب معلم سلسلہ وصیت نمبر 36978 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود معلم سلسلہ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 65788 میں حمدی صادقہ

بنت عبدالواحد قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمدی صادقہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 طیب جمیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 65789 میں رفعت قیوم

بنت عبدالقیوم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ٹیچر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت قیوم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب معلم سلسلہ ولد مظفر احمد

مسل نمبر 65790 میں سلیم احمد

ولد غلام احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 38 مرلہ واقع ایل پلاٹ فوجیانوالہ۔ 2۔ مکان 9 مرلہ واقع ایل پلاٹ فوجیانوالہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 رستم علی معلم سلسلہ ولد احمد علی

مسل نمبر 65791 میں شاہدہ سلیم

زوجہ سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی (سیم زدہ) 4 کنال واقع چک نمبر 109 ر۔ب روڈا ضلع فیصل آباد۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ سلیم گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 65792 میں عرفان محمود آفریدی

ولد عتیق الرحمٰن آفریدی قوم آفریدی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان محمود آفریدی گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد اجمل ولد شیخ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ماجد علی ولد محمد علی

مسل نمبر 65793 میں سراج محمود آفریدی

ولد عتیق الرحمٰن آفریدی قوم آفریدی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سراج محمود آفریدی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اجمل ولد شیخ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 65794 میں محمد اسلم ملک

ولد میاں غلام حسین قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت 1951ء ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم ملک گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 65795 میں شیخ محمد اجمل

ولد شیخ عبدالرحمٰن قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1978ء ساکن ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1250 مربع فٹ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔

بینک بیلنس-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+8000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد اجمل گواہ شد نمبر 1 سراج محمود ولد عتیق الرحمٰن آفریدی گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 65796 میں مریم حنا

بنت مبشر محمود قوم کھرل جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم حنا گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 65797 میں جمیلہ صفدر

زوجہ مرزا محمد صفدر خان قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً-/165000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ صفدر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 65798 میں فرزانہ الیاس

زوجہ الیاس احمد قوم جٹ کلو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ الیاس گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 65799 میں مسرت حیات بھٹی

زوجہ اسداللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 4000 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/8000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ مع دوکان برقبہ 500 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت حیات بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 اسداللہ خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 65800 میں سائرہ منصور

زوجہ طاہر رحمان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/775000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ منصور گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمان وصیت نمبر 32339 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کریم ولد کریم بخش

مسل نمبر 65836 میں فوزیہ حنیف

زوجہ محمد حنیف قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/4400 ڈالر CAD۔ 2۔ حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 65837 میں شاہین بوکس

زوجہ اقبال بوکس پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین بوکس گواہ شد نمبر 1 Omar ولد احمد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر 65838 میں نصیراں بی بی

زوجہ خورشید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/3257 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد محمد عارف

مسل نمبر 65839 میں عبداللطیف

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/280000 ڈالر جو قرض سے لیا گیا ہے۔ 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AS$4330 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 عثمان خان گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 65840 میں امتہ القدیر احمد

زوجہ نذیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے

مالیتی -/A$2222۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدیر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد ولد شیخ شریف احمد

مسل نمبر 65841 میں وزیرفاطمہ رحمٰن

زوجہ عزیز الرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 18x24 مالیتی -/150000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/64000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔2۔مشترکہ مکان برقبہ 12x18 مالیتی -/60000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/15000 سٹرلنگ پونڈ۔3۔مشترکہ مکان مالیتی -/80000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ برقبہ 15x24۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وزیرفاطمہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 غلام ربانی ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 65482 میں عزیزالرحمٰن

ولد عبد اللطیف پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 12x24 مالیتی -/150000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/64000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔2۔ مشترکہ مکان برقبہ 12x18 مالیتی -/60000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/15000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔3۔مشترکہ مکان مالیتی -/80000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ برقبہ 15x24۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 غلام ربانی ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن ولد چوہدری عبد اللطیف

مسل نمبر 65843 میں مقصودہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 212 گرام مالیتی -/2183.60 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ طارق گواہ شد نمبر 1 شمیم اختر بھٹی ولد رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 65844 میں طاہرہ صدیقہ شریف رندھاوا

بنت احمد شریف رندھاوا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ شریف رندھاوا گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 این۔اے۔مانگٹ ولد ایم شفیع

مسل نمبر 65845 میں Abdul Jalil Bin Ismail

ولد Hj Ismil پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1988ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ملائیشیا مالیتی -/RM178000 کا 1/2 حصہ۔2۔کار دو عدد مالیتی -/RM50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abudl Jalil Bin Ismail گواہ شد نمبر 1 Saripudin گواہ شد نمبر 2 شمس الدین محمد صادق

مسل نمبر 65846 میں Abdul Majid

S/O Apion پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Majid گواہ شد نمبر 1 Nasir گواہ شد نمبر 2 Azmic

مسل نمبر 65847 میں محمد غالب

ولد خوشی محمد شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد غالب گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر والد موصی

مسل نمبر 65848 میں مبشر احمد چیمہ

ولد نجیب اللہ چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود چیمہ ولد نور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد انیس ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 65849 میں داؤد احمد جنجوعہ

ولد محمد یوسف جنجوعہ مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین صادق ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جنجوعہ ولد فضل کریم جنجوعہ

مسل نمبر 65850 میں فہد محمود چیمہ

ولد ناصر محمود چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہد محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود چیمہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد انیس ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 65851 میں محمد عرفان شائق

ولد محمد رمضان شائق قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عرفان شائق گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان شائق والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 65852 میں عبید اللہ

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع جرمنی برقبہ 480 مربع میٹر مالیتی -/130000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبید اللہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 طاہر حمید ولد حمید اللہ

مسل نمبر 65853 میں عبد القیوم شاکر

ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 24/ ایکڑ واقع چک نمبر 4 دیہہ سہیلو ضلع نواب شاہ اس میں ہم 7 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔2۔ترکہ دادا مرحوم زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع چک نمبر 2 سانگھڑ کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1950 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبد القیوم شاکر گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 65854 میں محمد احسن ملہی

ولد حفیظ اللہ خان اشرف قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/195 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن ملہی گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد امینی ولد ظفر علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 65855 میں مدیحہ بٹ

بنت عباس بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ بٹ گواہ شد نمبر 1 عباس بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رحیم بٹ ولد عباس بٹ

مسل نمبر 65856 میں ریاض احمد

ولد الف خان قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیور عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 کنال واقع کھوکھر غربی ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔2۔مکان 14 مرلہ واقع کھوکھر غربی ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔3۔نقد رقم -/17000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/622 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 نادر علی ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 گلزار کھوکھر ولد محمود احمد

مسل نمبر 65857 میں نائیلہ عزیز

زوجہ عبد العزیز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1000 گرام مالیتی اندازاً -/11000 یورو۔2۔حق مہر اداشدہ -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائیلہ عزیز گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 65858 میں زاہد احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالیمن ربوہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔2۔مکان واقع جرمنی مالیتی -/242500 یورو جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600+1750 یورو ماہوار بصورت تنخواہ+ کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-12-20 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 عامر احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 65859 میں صغریٰ افتخار

زوجہ افتخار احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 1 کنال بشمول 4 عدد دوکان و دو کمرے مالیتی اندازاً -/750000 روپے کا 1/2 حصہ۔3۔پلاٹ 18 مرلہ واقع ساہیوال روڈ ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔4۔زرعی اراضی ایک کنال واقع چھنی کھجی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔5۔طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغریٰ افتخار گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ چوہدری ولد چوہدری اقبال احمد گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 65860 میں عطیہ سمیرہ اکبر

زوجہ جاوید اکبر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً-/180000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/8000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظیمہ سمیرا اکبر گواہ شد نمبر 1 جاوید اکبر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین مرحوم

مسل نمبر 65861 میں راجہ یاسمین کلیم

بنت راجہ کلیم اللہ قوم گکھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 3 گرام مالیتی اندازاً-/36 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راجہ یاسمین کلیم گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 65862 میں عطیہ ملک

زوجہ ملک بشارت الرحمن قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ Mar2006 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔(طلائی زیور 247-4 گرام۔زیور چاندی 63-2 گرام) مالیتی -/2540 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/7000 روپے۔3۔پاکستان میں ایک مکان جو میرے بڑے بیٹا کا ہے۔مگر رجسٹری میرے نام ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ ملک گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمود الرحمن ولد ملک بشارت الرحمن

مسل نمبر 65863 میں نبیلہ یونس جنجوعہ

زوجہ داؤد احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔2۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ یونس گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جنجوعہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 65864 میں مریم صدیقہ

زوجہ سراج الاسلام پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 15 تولے۔3۔مشترکہ مکان واقع کینیڈا میں 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ ولد محمد حسین باجوہ

مسل نمبر 65865 میں محمد اسلم

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد علوی ولد محمود احمد علوی گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد ولد ملک علی محمد

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد صاحب دلاور کارکن مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ سیدہ شمیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم الدین احمد صدر محلّہ دارالیمن غربی ربوہ مورخہ 30 جنوری 2007ء کو بعمر 60 سال انتقال فرما گئیں۔آپ مکرم سید عبدالودود صاحب سابق صدر کھلنا بنگلہ دیش کی بیٹی تھیں۔آپ آئی ڈونر تھیں۔اسی دن بعد نماز عصر محلّہ دارالیمن غربی کی گراؤنڈ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔آپ نے لواحقین میں شوہر اور دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ماہ فروری کی وجہ تسمیہ

سال کے مہینوں میں جنوری کی طرح فروری کا اضافہ بھی رومی بادشاہ پومپی لیس نے ہی کیا تھا۔اس نے یہ اہتمام بھی کیا تھا کہ تین سال تک فروری میں انتیس دن ہوں اور چوتھے یعنی لیپ کے سال میں فروری میں تیس دن ہوں۔

46 قبل مسیح میں جب جولیس سیزر نے سال کے مہینوں میں ردوبدل کیا تو فروری کو سال کا دوسرا مہینہ بنا دیا۔مگر اس کے دنوں کی تعداد کو نہیں چھیڑا۔جولیس سیزر کے بعد جب اگسٹس سیزر نے اگست کے مہینے کو اپنے نام سے منسوب کیا تو اس نے اگست کو بھی 31 دن کا بنا دیا اور فروری میں سے ایک دن کم کر دیا یوں فروری تین سال تک 28 دنوں کا اور چوتھے یعنی لیپ کے سال میں 29 دن کا ہونے لگا۔

فروری کا نام اہل روم کے ایک مذہبی تہوار فیبروآ (Februa) کے نام پر رکھا گیا۔یہ تہوار دیوتا لیوپرکس کے اعزاز میں اور صفائی اور پاکیزگی کے لئے منایا جاتا تھا۔شہروں اور محلوں کی صفائی ہوتی تھی۔لوگ خود بھی نہا دھو کر اچھے اچھے کپڑے پہن کر خوب جشن مناتے اور لیوپرکس دیوتا کی عبادت کرتے تاکہ نئے سال کی آمد کے موقع پر وہ اس کا استقبال پاکیزگی کے ساتھ کر سکیں۔جب فروری کو بارہویں کے بجائے سال کا دوسرا مہینہ بنایا گیا۔تب بھی اس مہینے کا نام نہیں بدلا اور بدستور فروری ہی رہا۔

خدمت میں ایک اور قدم

ہمارے ادارہ میں ریفریجریشن، ایئر کنڈیشننگ، جنرل الیکٹریشن، ووڈورک اور پلمبنگ سے متعلقہ فٹنگ و ریپئیر کیلئے ہوم سروس کی سہولت میسر ہے۔احباب استفادہ کیلئے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ

فون 6214578: موبائل 0333-6706920:

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ایسی خواتین و حضرات جو ان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	نرسنگ	ڈائریکٹر نرسنگ، نرسنگ انسٹرکٹرز، وارڈن، نرسز
2	پتھالوجی	لیبارٹری ٹیکنیشن، لیبارٹری اسسٹنٹ
3	ریڈیالوجی	ایکسرے ٹیکنیشن ریڈیوگرافر، الٹراساؤنڈ ٹیکنیشن
4	Rehablitation	فزیوتھراپسٹ، کلینیکل سائیکالوجسٹ، فزیوتھراپی اسسٹنٹ
5	فارمیسی	ڈسپنسر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

محرم الحرام عقیدت واحترام سے منایا گیا

کشمیر سمیت پورے پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں یوم عاشور نہایت عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ یوم عاشور کے حوالے سے ذوالجناح کے جلوس نکالے گئے جس میں عزاداروں نے نہایت عقیدت واحترام کا مظاہرہ کیا اور کوئی ناگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔

امن، انصاف اور محبت کو عام کیا جائے

صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے یوم عاشور کے موقع پر اپنے پیغامات میں قوم سے کہا ہے کہ تنگ نظری اور ہر قسم کی نفرتوں سے بالاتر ہو کر امن، انصاف، محبت، رواداری، بھائی چارے، اتحاد اور انسانی خدمت کے جذبوں کو عام کیا جائے۔ حضرت امام حسین اور ان کے ساتھیوں نے اسلام کی سربلندی اور حق وانصاف کیلئے بے مثال قربانیاں دیں۔ گروہی اور فرقہ وارانہ شدت پسندی سے مسلمانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے انہوں نے کہا کہ نرمی اور محبت عین اسلامی تعلیمات اور اقدار کے مطابق ہے۔

ایران نے مہلت مانگ لی

ایران نے اپنی جوہری سرگرمیاں اور اقوام متحدہ کی پابندیاں ایک سال تک معطل کرنے کیلئے آئی اے ای اے کی تجویز پر غور کیلئے مہلت طلب کر لی ہے۔ ایرانی چیف علی لاریجانی نے کہا کہ ایران کو اس تجویز کا جائزہ لینے کیلئے وقت درکار ہے انہوں نے کہا البرادی کی تجویز پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے ذریعہ تنازع کا سیاسی حل تلاش کیا جاسکتا ہے۔

پاکستانی پانچ کرکٹر جنوبی افریقہ روانہ ہوگئے

جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے سیریز میں حصہ لینے کیلئے، عمران نذیر، عبدالرحمٰن، شبیر احمد، عبدالرزاق، امارات ایئرلائن کی پرواز سے دوبئی کیلئے روانہ ہو گئے۔ جبکہ شاہد آفریدی کراچی سے دوبئی پہنچیں گے جس کے بعد اکٹھے جوہانسبرگ پہنچیں گے۔ دوسری طرف جنوبی افریقہ سے ٹیسٹ سیریز ہارنے کے بعد عاصم کمال، دانش کنیریا، فیصل اقبال اور شاہد نذیر وطن واپس آرہے ہیں۔ 4 فروری کو سنچورین میں پہلا ون ڈے میچ کھیلا جائے گا۔

امریکی خلائی ادارہ ناسا پاکستان میں آلودگی کے خاتمے کیلئے کوشاں

پاکستان کے بڑے شہروں میں صنعتی ترقی کے باعث فضائی آلودگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے امریکی خلائی ادارے ناسا نے فضائی آلودگی کے بارے میں جاننے کیلئے کروڑوں روپے کی ڈیوائس فوٹو پیکٹر ویئرسن دیگر شہروں کے علاوہ لاہور میں بھی نصب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ڈیوائس اسی ماہ لاہور میں کام کرنا شروع کر دے گی اس سے ہوا میں موجود نقصان دہ آرٹیکلز کی نشاندہی آسان ہو جائے گی۔ ان آلات کی مدد سے فضائی آلودگی کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 6 فروری 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-30 am	سپاٹ لائٹ
4-20 am	خطبہ جمعہ
5-20 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-25 am	طب وصحت
7-00 am	لقاء مع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	فرنچ پروگرام
9-55 am	فرنچ سروس
11-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	عربی سیکھئے
1-35 pm	نورالعین ڈاکومنٹری
2-00 pm	سوال وجواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	جلسہ سالانہ یو۔کے
8-35 pm	عربی سیکھئے
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 7 فروری 2007ء

12-30 am	خطبہ جمعہ
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
2-10 am	نورالعین ڈاکومنٹری
2-35 am	خطاب حضور انور
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	جلسہ سالانہ یو۔کے
8-45 am	سوال وجواب
10-10 am	نورالعین ڈاکومنٹری
10-35 am	امریکہ کا سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-25 pm	چلڈرن کلاس
1-25 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-50 pm	سوال وجواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
7-45 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-30 pm	آسٹریلیا کے دلکش مناظر
9-00 pm	چلڈرنز کلاس
9-50 pm	لجنہ میگزین
10-30 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم فروری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:44

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے اسٹیشن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080460, email: multicolor13@yahoo.com

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکویٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

C.P.L 29-FD

ضیاء تریاق معدہ
معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال دائمی قبض کیلئے اکسیر ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کرکے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
بڑی -/80 روپے درمیانی -/60 روپے چھوٹی -/30 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

ہمارا نصب العین دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیومن ہاؤس پبلک سکول۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی حلقہ قمر (ربوہ)
کلاس نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کو محفوظ اور پرسکون ماحول میں عمدہ تعلیم دلوائیں۔ ہمارے ہاں تربیت اور ڈسپلن پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے
خاص طور پر مثالی نرسری کلاس (A1) میں بسہولت داخلے سے فائدہ اٹھائیں۔ یکم فروری سے نئے داخلے شروع
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر: 6211039